رقص(ناچنا) غنا اور میوزک

<"xml encoding="UTF-8?>

رقص(ناچنا)

مسئلہ 2240: عورت کا نا محرم مرد کے سامنے اور مرد کا نا محرم عورت کے سامنے ناچنا حرام ہے، اور عورتوں کا عورتوں کے لیے ناچنا اور مردوں کا مردوں کے لیے ناچنا اسی طرح عورت کا محرم مرد کے سامنے ناچنا اور مرد کا محرم عورت کے سامنے ناچنا محل اشکال ہے، اور احتیاط واجب ہے کہ ان مقامات میں ترک کرے، گرچہ کسی دوسرے حرام کے ساتھ جیسے بجانا، یا لہو و لعب والی میوزک یا مرد اور عورت کے مخلوط ہونے کے ساتھ نہ ہو لیکن بیوی کا شوہر کے لیے اور شوہر کا بیوی کے لیے ناچنا اگر کوئی اور موجود نہ ہو تو جائز ہے۔

غنا اور میوزک

مسئلہ 2225: غنا حرام ہے اور اس سے مراد لہو و لعب والی باتیں ، خواہ شعر ہو یا نثر جو اہل لہو و لعب کے درمیان مرسوم لَحِن اور سَبک (طرز) سے پڑھا جائے اور اس میں خوشی یا غم انگیز اور محزون غنا میں فرق نہیں ہے۔

قابلِ ذکر ہے کہ غنا تشخیص دینے کا معیار اور یہ کہ کون سی آواز اہل لہو و لعب کے درمیان مرسوم ہے اور کون سی مرسوم نہیں ہے لوگوں کا عرف ہے مثلاً وہ آواز جن میں صدا کو اس طرح گلے میں گھمائیں اور کھینچیں کہ لہو و لعب کی بزم کے مناسب ہو تو حرام ہے۔

مسئلہ 2226: وہ صدا جس کا متن اور مضمون غیر لہو و لعب والی ہو لیکن پڑھنے کا انداز لہو و لعب کی بزم کے مناسب ہو تو اس صورت میں:

الف: قرآن ، دعا اور ذکر ہو تو ان کو غنا کے لحن میں پڑھنا حرام ہے۔

ب: دوسری باتیں (قرآن، دعا اور ذکر کے علاوہ) جو لہو و لعب والے انداز کے ساتھ پڑھی جائے خواہ شعر ہو یا نثر، جیسے قصیدہ ، اسلامی غزل، مدح کے اشعار ، مرثیہ، حکمت آمیز کلمات وغیرہ تو احتیاط واجب کی بنا پر جائز نہیں ہے، اس بنا پر وہ صدا جس کا مضمون اور متن باطل نہ ہو اور اس کے پڑھنے کا انداز بھی لہو و لعب والا نہ ہو اشکال نہیں رکھتی ہے۔

مسئلہ 2227: غنا کا سننا حرام ہے اور اس کی اجرت لینا بھی حرام ہے اور لینے والا اجرت کا مالک نہیں ہوگا اور اسی طرح اس کا سیکھنا اور سکھانا بھی جائز نہیں ہے۔

مسئلہ 2228:میوزک انسان کے فنون میں سے ایک فن ہے جو ایک ایسی آواز ہے اور میوزک کے آلات کو بجانے سے ایجاد ہوتی ہے میوزک شرعی حکم کے لحاظ سے دو طرح کی ہے:

الف: حلال میوزک: وہ میوزک ہے جو لہو و لعب (گانے بجانے) کی بزموں کے مناسب نہ ہو جیسے فوجیوں کی

پریڈ میوزک، ڈھول، عزاداری کی ڈھول جو عرف میں لہو و لعب کی بزم کے مناسب شمار نہیں ہوتی ۔

ب: حرام میوزک : وہ میوزک ہے جو لہو و لعب (گانے بجانے) کی بزم کے مناسب ہو (خصوصاً اگر کوئی ان مقامات سے اطلاع رکھتا ہو) تو تشخیص دے گا یہ میوزک گانے بجانے کی بزم میں استعمال ہوتی ہے ۔[225]

قابلِ ذکر ہے کہ اس موضوع کا تشخیص دینا کہ (جو میوزک انسان سن رہا ہے گانے بجانے کی بزم کے مناسب میوزک ہے یا نہیں) خود مکلف اور عرف کے ذمے ہے اور عرف بہت سے امور کو تشخیص دیتا ہے اور اس حکم میں ایرانی اور غیر ایرانی یا سنتی(مرسوم) اور غیر سنتی (غیر موسوم)یا کلاسیک اور غیر کلاسیک میوزک میں کوئی فرق نہیں ہے حرام میوزک کا سننا حرام ہے ۔[226]

مسئلہ 2229: لہو و لعب کی بزم سے مراد وہ بزم ہے جو ہوس کو پورا کرنے اور عیاشی کے لیے منعقد کی جاتی ہیں گرچہ عیاشی حرام کام کے ارتکاب کے ساتھ (جیسے شراب پینا مرد و عورت کا نا جائز طور پر مخلوط ہونا) نہ ہو اس بنا پر اس طرح کی بزم کے مناسب میوزک کا بجانا اور سننا حرام ہے گرچہ عام بزم میں بجائی جائے یا تنہاسن رہا ہو۔

مسئلہ 2230: جس طرح لہو و لعب کی میوزک کا بجانا اور اس کا سننا جائز نہیں ہے حرام میوزک کے بجانے کی اجرت لینا بھی حرام ہے اور اجرت لینے والا اس کا مالک نہیں ہوگا اوراس کو سیکھنا اور سکھانا بھی حرام ہے۔

مسئلہ 2231: اگر انسان کسی مقام میں شک کرے کہ یہ آواز غنا ہے یا نہیں یا میوزک لہو و لعب والی ہے یا غیر لہو و لعب والی اس شخص کے لیے جو غنا،لہو و لعب اور میوزک کی تعریف کو جانتا ہے، سننا حرام نہیں ہے لیکن احتیاط کے خلاف ہے۔

مسئلہ 2232: میوزک کے حرام ہونے کا معیار اس کا گانے بجانے کی بزم کے مناسب ہونا ہے اس بنا پر اگر کوئی شخص کہے کہ:(یہ والی میوزک میرے اندر کوئی خاص حالت ایجاد نہیں کرتی) یا یہ کہے :(مجھ میں اثر نہیں رکھتی) اس کی یہ بات حرام یا حلال ہونے کا معیار نہیں ہے البتہ کبھی انسان کے اندر خاص حالت کا پیدا ہونا یہ بتاتا ہے کہ یہ میوزک لہو و لعب کے مناسب ہے ،لیکن ہمیشہ ایسا نہیں ہے۔

مسئلہ 2233: ایسا گانا اور میوزك سننا جو لہو و لعب کی بزم میں ہو حرام ہے لیکن اگر انسان حرام میوزك یا گانے نہ سنے لیکن اس کی آواز اس کے کانوں تك پہنچے تو وہ حرام کا مرتکب نہیں ہوا ہے، اس بنا پر اگر انسان حرام میوزک یا گانے کی آواز خود بخود کان سے ٹکرائے حرام نہیں ہے ، چنانچہ خود کو اس آواز کے سننے سے روکا چاہے تو لازم ہے کہ دوسرے امور جیسے کتاب پڑھنے یا ذکر وغیرہ میں مشغول ہوجائے ‘ یہ کام انجام دینا ضروری ہے اور امربالمعروف اور نہی از منکر کا وظیفہ بھی اس کے شرائط پورے ہونے پر واجب ہے۔

مسئلہ 2234:بس، پارک، بازار، ریلوے اسٹیشن، ریسٹورنٹ اور عمومی جگہیں جہاں پر ممکن ہے لہو و لعب کی بزم کے مناسب میوزک بجائی جا رہی ہو اور گناہ کی بزم شمار نہیں ہوتی ایسی جگہوں پر رفت و آمد جائز ہے لیکن جان بوجھ کر اس کے سننے سے پرہیز کریں اور اگر میوزک کی آواز بے اختیار انسان کے کانوں میں پہونچ رہی ہو تو حرج نہیں ہے۔

مسئلہ 2235: لہو و لعب والی میوزک کا سیکھنا اور سکھانا اور ایسے لوگوں کی تعریف اور تشویق جو لہو و لعب والی میوزک بجاتے ہیں جائز نہیں ہے بلکہ باطل کی ترویج شمار ہوگی۔

مسئلہ2236: لہو و لعب والی میوزک یا غنا کی آواز کی کیسٹ (سی ڈی) بیچنا خریدنا اس کو بیچنے کی اجرت لینا جائز نہیں ہے۔

مسئلہ 2237: حرام میوزک کے مخصوص آلات کا بیچنا حرام ہے، اور حرام میوزک سے مخصوص آلات ہونے کا معیار عرف ہے اس بنا پر وہ آلات جس کی بناوٹ اس طرح ہو کہ معمولاً لوگوں کی نظر میں اس کو اس لیے رکھا جاتا ہے تاکہ حرام میوزک میں استعمال کریں تو وہ میوزک کے مخصوص آلات میں شمار ہوگا۔

مسئلہ 2238: دایرہ(دف) لہو و لعب کے آلات میں سے ہے اور دف بجانا خواہ گھنٹی والا ہو یا بغیر گھنٹی کے شادی اور غیر شادی میں جائز نہیں ہے، لیکن کسی اور چیز کے ذریعے بجانا جیسے سینی، پتیلی، تشت وغیرہ جو آلاتِ لہو و لعب میں سے نہیں ہے شادی اور غیر شادی میں اگر معمول کے مطابق ہو تو بذات خود خرج نہیں ہے، لیکن اگر ایک خاص طریقے اور انداز سے بجائیں جو غنا اور حرام میوزک کی بزم کے مناسب ہے تو اشکال رکھتا ہے، اور احتیاط واجب ہے کہ اسے ترک کریں۔

مسئلہ 2239: میوزک کے آلات جو بچوں کے کھیلنے اور بہلانے کے لیے بنائے جاتے ہیں جو میوزک ان میں ہے اگر وہی میوزک ہو جو گانے بجانے کی بزموں کے مناسب ہو تو ان کا خریدنا ، بیچنا جائز نہیں ہے اور بالغ اور مکلف افراد لہو و لعب والی میوزک بجانے کے لیے اسے استعمال نہیں کر سکتے اور اس کی لہو و لعب والی میوزک کو سننا بھی جائز نہیں ہے، اور احتیاط واجب کی بنا پر نابالغ بچے کے ولی پر لازم ہے کہ اُسے غنا اور لہو و لعب والی میوزک سننے سے روکے ۔[227]

[225] من جملہ مقامات میں سے گانے کی میوزک ٹی وی چینلوں کی ہیجان آور میوزک، گناہ، رقص، عیش و نوش ، رات کی پارٹیوں اور شادیوں میں رائج میوزک ہے۔

[226] مجموعی طور پر جو مسائل اس فصل میں ذکر کئے گئے ہیں ان سے یہ واضح ہوتا ہے کہ کسی آواز کا سننا چار شرط رکھتا ہے:

الف: آواز غنا نہ ہو،

ب: اس کی میوزک لہو و لعب کی مجالس کے مناسب نہ ہو،

ج: پڑھنے کی بات کا مضمون خلاف شرع مطالب کے ساتھ نہ ہوں مثلاً بے دینی اور فحشا کی طرف دعوت نہ ہو،

د: عورت مردوں کے لیے آواز کو لطیف اور نازک کرکے نہ نکالے۔

[227] اس وضاحت کے ساتھ جو پہلے مسائل میں کی جاچکی ہے۔